تھل (مالیت میں اضافہ) (ٹیکس عائد کرنے کی توثیق) آرڈیننس، 1971

(II بابت 1971)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ ٹیکس عائد وغیرہ کرنے کی توثیق

متن

[1]تھل (مالیت میں اضافہ) (ٹیکس عائد کرنے کی توثیق) آرڈیننس، 1971

(II بابت 1971)

[23 فروری، 1971]

پنجاب تھل (قیمت میں اضافہ) ایکٹ، 1940 کے تحت ٹیکس عائد، وصول، جمع اور حاصل کرنے کی توثیق کے لیے آرڈیننس۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب تھل (مالیت میں اضافہ) ایکٹ، 1940 کے تحت وضع کردہ تھل (مالیت میں اضافہ) ٹیکس کی تشخیص کے قواعد، 1961 کے تحت ٹیکس عائد، وصول، جمع اور حاصل کرنے کی توثیق اس متن میں بعد ازاں دیے گئے طریق کار کے مطابق کی جائے؛

اس لیے اب، عبوری آئینی حکم کے ساتھ پڑھے گئے 25 مارچ، 1969 کے مارشل لا کے اعلامیے کی تعمیل میں اور اس سلسلے میں اُسے مجاز بنانے والے تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے، گورنر پنجاب مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ آرڈیننس تھل (مالیت میں اضافہ) (ٹیکس عائد کرنے کی توثیق) آرڈیننس، 1971 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **ٹیکس عائد وغیرہ کرنے کی توثیق** - باوجود اس کے کہ حکومتِ مغربی پاکستان کے محکمہ کالونیز کے مؤرخہ 30 جولائی، 1969 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر CI-69/3965-4907 کے تحت تھل (مالیت میں اضافہ) ٹیکس کی تشخیص کے قواعد، 1961 کے قاعدہ 3 میں اس کی تبدیلی سے پہلے، یا کسی عدالت یا دیگر اتھارٹی کے فیصلے، ڈگری یا حکم میں کچھ بھی درج ہو، سیکشن 3 کی مذکورہ تبدیلی سے قبل اس کے مطابق عائد، وصول جمع یا حاصل کردہ ٹیکس مغربی پاکستان بورڈ آف ریونیو کے 30 جولائی، 1969 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر 69/3965-4907-CI کے ساتھ پڑھے جانے والے اس طرح تبدیل کیے گئے قاعدے کے تحت جائز طور پر عائد، وصول، جمع یا حاصل، جو بھی صورت ہو، متصور ہوں گے اور آرڈیننس کے آغازِ نفاذ سے قبل ایسا ٹیکس ادا یا وصول نہ کرنے کی صورت میں اُنھی کے مطابق قابلِ وصول ہو گا۔

---

[1] یہ آرڈیننس 22 فروری، 1971 کو گورنر پنجاب نے نافذ کیا؛ مؤرخہ 23 فروری، 1971 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 177 تا 178 پر شائع ہوا؛ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین (1972) کے آرٹیکل 281 کے ذریعے محفوظ ہوا؛ اور قوانین کی توثیق ایکٹ، 1975 (LXIII بابت 1975) کے ذریعے اس کی توثیق ہوئی۔ صفحات 177 تا 178۔